رکوع وسجدہ سے معذور شخص کے لیے نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ

ڈاکٹر مفتی عبدالواحد

1۔ اگر آپ زمین پر بیٹھ کر یا تخت پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں تو آپ کے لیے بہتر اور مسنون طریقہ یہ ہے کہ:

(i) زمین پر یا تخت پر بیٹھیے، التحیات کی صورت میں ہو تو اچھا ہے ورنہ جیسے ممکن ہو خواہ چوکڑی مار کر ہو یا ٹانگیں پھیلا کر۔

(ii) پھر اگر یہ ممکن ہو کہ اپنے سامنے نو انچ تک اونچی تپائی رکھ کر اس پر سجدہ کر سکیں تو اس پر ضرور سجدہ کیجیے کیونکہ ایسا کرنا فرض ہوگا اور اس کے بغیر نماز نہیں ہوگی۔ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو رکوع اور سجدہ دونوں کے لیے سر سے اشارہ کیجیے۔ سجدہ کے لیے رکوع سے کچھ زیادہ سر کو جھکائیے۔

(iii) قیام کے موقع پر ہاتھ باندھ لیجیے اور باقی تمام وقت اپنے ہاتھ اپنی رانوں اور گھٹنوں پر رکھیے۔ سجدہ کے لیے اشارہ کرتے ہوئے اپنے ہاتھ نہ تو زمین پر رکھیے اور نہ گھٹنوں سے آگے ہوا میں پھیلائیے۔

2۔ اگر آپ زمین یا تخت پر نہیں بیٹھ سکتے۔ البتہ کرسی پر بیٹھ سکتے ہیں تو آپ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی صورت میں آپ کو مندرجہ ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا ہوگا:

(i) کھڑے ہو کر نماز شروع کرنے کے بجائے آپ بیٹھ کر نماز شروع کیجیے۔ یہ کھڑے ہونے سے زیادہ بہتر ہے اور اگر آپ جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں تو اس سے صف بھی نہیں ٹوٹتی۔

(ii) رکوع اور سجدہ کے لیے سر سے اشارہ کیجیے۔ کرسی کے آگے میز یا ڈیسک پر سجدہ کرنے سے وہ سجدہ نہیں بنتا، اشارہ ہی رہتا ہے۔ اس لیے ڈیسک پر سر ٹکانے سے اگرچہ نماز ہو جاتی ہے لیکن یہ عمل بے فائدہ ہے اور کراہت سے خالی نہیں۔

(iii) قومہ کے وقت ہاتھ گھٹنوں پر رکھیے۔ اپنے پہلو میں نہ لٹکائیے اور سجدہ کے اشارہ کے وقت بھی گھٹنوں پر رکھیے۔ گھٹنوں سے آگے ہوا میں نہ پھیلائیے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

موبائل فون کے بارے میں چند مسائل

1۔ موسیقی (یعنی Musical) ٹونز موبائل میں لگانا ہر حالت میں حرام ہے۔ سادی گھنٹی لگانی چاہیے۔

2۔ اذان یا تلاوت کو ٹونز کے طور پر لگانا ان کی بے احترامی ہے۔ لہٰذا بچنا چاہیے۔

3۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی موبائل کو بند کر لینا چاہیے۔ اگر موبائل کو کھلا رکھنا ہی ہو تو اس کی ٹونز کی آواز کو بند کر کے رکھیں۔

4۔ اگر موبائل بند کرنا بھول گئے اور نماز شروع کر دی اور اچانک گھنٹی بجنے لگی تو چونکہ نماز میں کوئی ایسا چھوٹا عمل کیا جائے جس میں عام طور سے ایک ہاتھ استعمال ہوتا ہو، اس کی گنجائش ہے اور اس سے نماز نہیں ٹوٹتی۔ اس لیے اگر ہو سکے تو ایک ہاتھ سے موبائل جیب سے نکالے اور اس پر کچھ پڑھے بغیر اس کو بند کر دے۔ اگر جیب کے اندر رکے ہی باہر سے یا جیب کے اندر ہاتھ ڈال کر بٹن کو بند کر سکے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔